قوام
از فریحہ مرزا

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

قوام

فریحہ مرزا

الرجال قوامون علی النساء

(مرد عورتوں پر حاکم ہیں۔النساء34)

میں پناہ مانگتی ہوں اللہ کی دھتکارے ہوئے شیطان کے شر سے۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

مجھے یاد نہیں پریسا میں نے آخری بار کب سیاہ جلد والی اس موٹی سی کتاب کو کھولا تھا جو میرے کمرے کی الماری کے سب

www.novelsclubb.com

سے اوپر والے شیلف پر پڑی ہوئی تھی۔سبز گلاف میں لپٹی کتاب کو میں نے شیلف کے اوپر سے اتارا۔اس پر زمانوں

کی گرد جمی تھی۔میں نے یاد کرنے کی کوشش کی کہ آخری بار اس کتاب کو میں نے کب کھولا تھا۔۔

شاید تیس سال پہلے۔۔۔شاید پچیس سال پہلے۔۔۔۔شاید بچپن میں۔۔۔۔

مجھے یاد نہیں آیا۔یاد آتا بھی کیسے۔وہ کتاب میں نے بڑھاپے کے لیے ہی تو کچھ چھوڑی تھی ۔اور بڑھاپے

"میں اگر انسان کے پاس کچھ رہتا ہے تو وہ ہے "پچھتاوا

مجھے اس کتاب کا صرف نام یاد تھا۔اس کے چند احکام یاد تھے اور بس۔

ہاں ایک چیز اور تھی!

یہ آیت !

ادھوری، نامکمل آیت جس کا مطلب کتنا وسیع تھا۔میں نے کبھی جاننے کی کوشش نہیں کی ۔

www.novelsclubb.com

یہ آیت میں نے بچپن میں کسی درسی کتاب میں پڑھی تھی۔"مرد عورتوں پر قوام (حاکم) " ہیں۔

یہ ایک آیت۔بس ایک آیت۔میں نے اسے پڑھا۔اس کو نا سمجھا نا سوچا بس ایک بات میرے ذہن میں پختہ ہو گئی۔

میں ایک مرد ہوں۔

اور مرد عورت پر حاکم ہے۔

حکومت کرنے کا شوق کسے نہیں ہوتا؟

www.novelsclubb.com

طاقت کا نشہ ہی ایسا ہوتا ہے۔اپنے سے کمزور کو خوفزدہ کرنا بہت دلچسپ کھیل ہے۔میں نے بڑے فخر سے یہ کھیل کھیلنا شروع کیا۔میری ماں مجھے کیا کرتی تھی،"عورت کی عزت کرنا سیکھو۔عورت پیروں کی جوتی نہیں گھر کی

" مالکن ہوتی ہے۔

مجھے یہ نصیحت زہر لگتی تھی۔

مجھے اپنی ماں کی باتیں جاہلانہ لگتی تھیں۔ بھلا جس مخلوق کو خود خدا نے محکوم ٹھرایا ہے وہ گھر کی مالکن کیسے ہو سکتی ہے؟

میں خود کو "حاکم" سمجھتا تھا۔ عورت میری "جاگیر" تھی۔ میری "محکوم" تھی۔

پر مجھے سمجھی پتہ نہیں چلا کہ خدا نے مرد کو "حاکم" بنایا ہے مگر عورت کو ہر گز "محکوم" نہیں بنایا۔

میں نے کبھی ان روشن آیتوں کو نہیں پڑھا تھا جہاں سب کچھ واضح اور کھول کھول کر بیان کیا گیا ہے۔

www.novelsclubb.com

جہاں مرد و عورت کا رتنبہ واضح الفاظ میں برابر قرار دیا گیا ہے۔

! جہاں فضیلت و برتری کا معیار صرف تقوی ہے۔ میں تو عورت پر حاکم تھا

میں نے کسی عورت کو عزت نہیں دی کیونکہ میرے لیے عورت صرف ایک کھلونا تھی۔

جی بہلانے کا

سامان۔پاؤں کی جوتی۔جس کی قیمت دو کوڑی کی تھی۔

وہ میری زندگی میں آئی۔میں نے اسے اپنا "غلام" سمجھا۔اس سے کام لیا۔اپنی ضروریات

پوری کیں۔

بدلے میں اسے چھت دی، کھانے کو روٹی دی، پہننے کو کپڑا دیا۔یہ میرے اس پر

"احسانات" تھے۔یہ

میری "عنایتیں" تھیں۔

وہ ہمیشہ مجھ سے ڈرتی تھی۔

www.novelsclubb.com

میرے سامنے زبان کھولنے کی جرات نہیں کرتی تھی۔

مجھے اس کا ڈر مزہ دیتا تھا۔

میں وہ ظالم صیاد تھا جو پرندے کے پر کاٹ کر خوش ہوتا ہے۔

میرا خیال تھا کہ میں کماتا ہوں اور وہ مفت بیٹھ کر کھاتی ہے۔ مجھے کبھی احساس نہیں ہوا کہ میرے گھر کے اندرونی معاملات اس نے کتنے احسن طریقے سے سنبھالے تھے۔ وہ صبح میرے جاگنے سے پہلے ہی جاگ جاتی تھی۔ میرے ڈر سے وہ کبھی دیر تک نہیں سوئی۔ مجھے ہمیشہ وقت پر ناشتہ ملتا تھا۔

میں کام پر جاتا اور وہ گھر کے امور انجام دیتی۔ بچوں کو سنبھالتی۔ مجھے کاروبار میں کوئی پریشانی ہوتی تو میں سارا غصہ اس پر نکال دیتا تھا۔ وہ میری زر خرید غلام تھی۔ میں اس کے ساتھ جیسا مرضی سلوک کرتا۔ میں اس کا مجازی خدا تھا۔ میں اس پر عذاب نازل کر سکتا تھا۔ میں اس پر چیختا، چلاتا۔ وہ اف تک نا کہتی۔

www.novelsclubb.com

وہ خاموشی سے سب کچھ سہتی۔

کیونکہ وہ عورت تھی۔

اور میں مرد تھا۔

مجھے قوام ٹھرایا گیا تھا۔

وہ میری محتاج تھی۔

میرے رحم و کرم پر تھی۔

ایک دن کسی بات پر اسے شدید طیش میں، میں نے روٹی کی طرح دھنک کر رکھ دیا۔

میری بیٹی جو نویں جماعت میں تھی۔اس پل اس نے چھبتے ہوئے کہا۔

"مجھے اس کی زبان درازی نے مزید طیش دلایا۔" یہ بکواس کدھر سے سیکھی؟

". ابا،آپ مرد نہیں ہیں"

میں نے خود پڑھا ہے۔عورت کو کمزور سمجھ کر ہاتھ اٹھانے والا مرد نہیں ہوتا۔مرد وہ ہوتا" ہے جس کے سائے میں عورت محفوظ رہتی ہے۔"میری بیٹی میرے سامنے کھڑی مجھے ہی سیکھا رہی تھی۔میں غصہ سے پاگل ہونے لگا۔میری انا بری طرح مجروح ہوئی تھی۔"ابس بہت ہو گیا۔آج سے تم سکول کی شکل نہیں دیکھو گی۔یہ خناس بھری ہے تمہارے دماغ میں ان کتابوں نے۔"اس نے میری بہت منتیں کی تھیں لیکن میں نے اپنی بیٹی کو دوبارہ

www.novelsclubb.com

سکول نہیں بھیجا۔اس کی کتابوں کو آگ لگادی۔

کاش تم نے کتابیں پڑھیں ہوئیں تو تمہیں معلوم ہوتا کہ تمہاری بیٹی سچ کہہ رہی ہے "

بخدا۔تم جیسادرندہ ہر گز مرد نہیں ہو سکتا۔"اس دن پہلی بار وہ

میرے سامنے کھڑی ہو کر بولی تھی۔اس نے میری مردانگی پر ضرب لگائی تھی۔میری

انا بلبلا اٹھی۔میں اس کی طرف بڑھااور اسے اس وقت تک مارا جب

تک میری انا کو تسکین نہیں ملی۔

وہ خاموشی سے پٹتی رہی۔اس نے کوئی مزاحمت نہیں کی۔اس کی آنکھیں خشک تھیں۔

لبوں سے آہ تک نہیں نکلی۔

www.novelsclubb.com

میں کرسی کو ٹھوکر مار کر گھر سے چلا آیا تھا۔رات گئے گھر لوٹا تو گھر کے باہر بہت سے

لوگ جمع تھے۔میرے بچوں

کے رونے کی آوازیں آرہی تھیں۔میں لوگوں کی بھیڑ کو چیرتا اندر کی طرف بڑھا۔صحن

میں چارپائی پر سفید چادر میں لپٹا چہرہ

میری آنکھوں کے سامنے تھا۔

میں نے لمحوں میں پہچان لیا۔

وہ وہی تھی۔

سفید کفن میں ملبوس۔پر سکون چہرہ۔بند آنکھیں۔زرد رنگت۔سفید پڑتے ہونٹ۔اس کا وجود میری آنکھوں کے سامنے

تھا۔

کوئی مجھے پکار رہا تھا۔کوئی مجھے دلاسہ دے رہا تھا۔مگر میں کچھ سننے کے قابل نہیں تھا۔

"ابا،آپ نے ہماری ماں کو مار دیا۔ابا آپ ایک عورت پر خدا بنے بیٹھے تھے۔خدا ظالم نہیں ہوتا۔خدا تو مہربان ہوتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

میری بیٹی مجھے دیکھتے ہی پنج رنج و ظلم سے پاچ بڑی تھی۔

ہاں !میں نے اسکی ماں کو بے حسی کی موت مار دیا۔اپنی مردانگی کے زعم میں،میں نے اسے موت کے گھاٹ اتار

میری مردانگی جیت گئی۔

ایک کمزور عورت ہار گئی۔

میں چپ چاپ اس کی لاش دفنا آیا۔

اس کی موت کے چند مہینوں بعد ہی میں نے اپنے سترہ سالہ بیٹی کی شادی اپنے کسی دوست کے بیٹے سے کروادی۔

وہ میری بیٹی تھی۔میری اولاد تھی۔دل کے کسی کونے میں مجھے اس سے محبت تھی۔میں نے اسے اچھے سے رخصت کیا۔شادی کے

تین ماہ بعد وہ ایک دن چہرے پر زخموں کے نشانات لیے میرے گھر آئی۔

www.novelsclubb.com

یہ کس نے کیا ہے؟"میں نے اسے دیکھتے ہی پوچھا۔ "

میرے شوہر نے۔"اس نے بڑے سکون سے جواب دیا۔"

کیوں؟"بہت دیر بعد میں نے اس سے پوچھا تھا۔"

وہ مرد ہے نا! مار سکتا ہے۔ جان بھی لے سکتا ہے۔ روئی وقت پر نا پکے تو گالیاں دیتا ہے "

۔" میری بیٹی میرے سامنے کھڑی تھی۔ میں

اس سے نظریں نہیں ملا پا رہا تھا۔ میں اس سے کچھ کہ نہیں پایا۔

میں بھی تو مرد تھا۔

میں نے بھی تو بھی کیا تھا کسی کی بیٹی کے ساتھ۔

وہ مکافات عمل تھا۔

میں اب یہاں نہیں آؤں گی۔ اب یہاں میری لاش آئے گی۔ وہ میرے شوہر کا گھر ہے "

۔ مجھے وہیں رہنا ہے۔" میری بیٹی نے جانے

سے پہلے یہ الفاظ کہے تھے۔ اور پھر وہ چلی گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

اور اس کے کسے کے عین مطابق دو سال بعد اس کی لاش آئی تھی میرے گھر۔

میں کس کا گریبان پکڑتا؟

چپ چاپ ایک اور لاش دفنا آیا۔

میرا بیٹا مجھ سے نفرت کرنے لگا تھا۔

میں شکر کرتا ہوں وہ مجھ جیسا نہیں تھا۔

وہ مجھے چھوڑ کر ملک سے باہر چلا گیا۔میں تہی داماں رہ گیا۔

آج اسے گئے کتنے ہی برس بیت چکے ہیں۔میں تنہا ہوں۔تنہائی کا یہ احساس جان لیوا ہے۔

یونسی میں نے آج اس کتاب کو کھولنے کی جسارت کی ہے۔کتاب کے زرد صفحات کھولتے ہوئے میرے ہاتھ کپکپائے تھے۔دل کی

دھڑکن بے اختیار

تیز ہوئی۔مجھ پر لرزہ طاری ہونے لگا۔میں نے آنکھیں بند کرلیں۔ایک لمبی سانس لی۔

www.novelsclubb.com

گہری سانس۔میری نظر اس آیت پر جا ٹھری۔

مرد عورتوں پر حاکم ہیں

اس لیے کہ اللہ نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی اور اس لیے کہ مردوں نے ان پر اپنے مال خرچ کیے

تو نیک بخت عورتیں ادب والیاں ہیں

خاوند کے پیچھے حفاظت رکھتی ہیں

جس طرح اللہ نے حفاظت کا حکم دیا

اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو تو انہیں سمجھاؤ اور ان سے الگ سوؤ

اور انہیں مارو پھر اگر وہ تمہارے حکم میں آجائیں تو ان پر زیادتی کی کوئی راہ نہ چاہو بے شک اللہ بلند بڑا ہے

میں نے سانس حلق میں روک کر وہ آیت پڑھی۔ مکمل آیت۔

www.novelsclubb.com

ایک بار نہیں۔

دو بار۔

تین بار۔

بار بار۔

یہاں۔۔۔یہاں تو۔۔۔کہیں نہیں لکھا کہ ۔۔۔عورت محکوم ہے۔"مجھے کچھ سمجھ " نہیں آرہا تھا۔میں اسی وقت امام مسجد

کے پاس گیا اور وہ آیت کھول کران کے سامنے رکھی۔انہوں نے میری ساری سرگزشت سنی۔کچھ پل غور سے مجھے دیکھتے

رہے پھر بولے۔

"کیا تمہاری بیوی زبان درازی کرتی تھی؟"

نہیں۔۔۔کبھی نہیں۔"میں نے فورا نفی میں گردن ہلائی۔

www.novelsclubb.com

"کیا تمہاری بیوی نے تمہاری بات ماننے سے انکار کیا؟"

' نہیں۔۔۔بخدا کبھی نہیں۔"

۔

"

"کیا تمہاری بیوی تمہارے گھر کی دیکھ بھال نہیں کرتی تھی؟ "

' اکرتی تھی۔

"کیا تمہاری بیوی نافرمانی کرتی تھی؟ کیا وہ بدکار تھی؟"

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔واللہ۔۔۔اس نے کبھی میری کسی بات کی نفی نہیں کی۔"میں بے ساختہ بول پڑا۔

اگر اس میں ایسی کوئی برائی تھی تو تمہیں چاہیے تھا اسے زبان سے سمجھاتے۔اگر اس" میں ایسی کوئی برائی نہیں تھی تو پھر تم

اسے کیوں مارتے تھے؟"وہ سوالیہ نظروں سے مجھے دیکھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

کیونکہ مرد عورتوں پر قوام ہیں۔"میرا جواب سن کر انہوں نے جیسے چونک کر مجھے " دیکھا پھر مسکرائے۔

"اقوام کے کہتے ہیں؟"

حاکم کو۔"میں نے اپنی سمجھ کے مطابق جواب دیا۔ "

"اور حاکم کسے کہتے ہیں؟ "

جو حکومت کرتا ہے۔ جس کے پاس طاقت ہوتی ہے۔اسی لیے مرد کو حاکم ٹھرایا گیا ہے " "۔

اور جس کے پاس سب سے زیادہ طاقت اور حکومت ہوتی ہے اسے کیا کہتے ہیں؟"""" انہوں نے پوچھا۔

" بادشاہ "

بالکل۔۔۔ہمارا بادشاہ اللہ رب العزت ہے جس نے حکومت کا اختیار مرد کو سونپا ہے " تاکہ مرد اس کے دیے گئے اقتدار کو احسن طریقے سے استعمال

www.novelsclubb.com

کرے۔حاکمیت صرف اللہ کی ہے۔انسانوں کی جان لینے کا حق بھی اسے ہی ہے۔اس کی رعایا ہم انسان ہیں اور آپ۔۔۔"انہوں نے میری طرف اشارہ کیا۔"مرد کی رعایا اس کی بیوی بچے ہوتے ہیں۔مرد گھر کا بادشاہ ہوتا ہے اور عورت گھر کی ملکہ۔مرد کی زمہ داری صرف کمانا نہیں بلکہ اپنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ہے۔مرد عورتوں پر قوام ہیں کیونکہ مرد ان سے جسمانی طاقت اور عقل و فہم میں بڑھ کر ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ عورت آپ سے کمتر ہے۔خدا نے مرد و عورت کے برابر کے حقوق مقرر کیے ہیں۔ مرد کو مجازی خدا بنانے کا یہ مطلب نہیں کہ فرعون بن کر اپنی رعایا پر ظلم ڈھائے۔مرد محافظ ہوتے ہیں عورتوں کے۔جو ہاتھ اٹھاتے ہیں وہ مرد نہیں ہوتے۔"امام مسجد کی بات ختم ہو چکی تھی۔میرا سر شرمندگی سے جھک گیا۔

میں کیسا مرد تھا؟

مردانگی کے غرور میں فرعون بن بیٹھا تھا۔

میں تو حاکم تھا۔

میں نے اس عورت کے ساتھ کتنی ناانصافی کی۔

مجھے تو مجازی خدا بنایا گیا۔

خدا تو مہربان ہوتا ہے۔غلطیوں پر معاف کر دیتا ہے اور میں۔۔۔

میں تو فرعون تھا۔

ایک ظالم مرد۔

میں جھکے کندھوں کے ساتھ گھر آیا اور اس کتاب کو دوبارہ غور سے دیکھا۔یکدم میری نگاہ

اس کتاب کے گلاف سے جھانکتے ایک زرد لفافے پر پڑی۔میں

نے اسے کھولا۔میرے ہاتھ کانپے۔وہ میری بیوی کی لکھائی تھی۔وہ اس کا خط تھا جو جانے

www.novelsclubb.com

کب سے وہیں پڑا تھا۔میں نے اپنی آنکھیں رگڑ میں پھر

آہستگی سے اس کاغذ کو کھولا اور پڑھنا شروع کیا۔

میں ایک عورت ہوں۔

ایک بے بس عورت۔ مرد کے رحم و کرم پر چلنے والی عورت۔ جس کی زندگی اس کے شوہر اور بچوں کے گرد

کھومتی ہے۔ جس کی زندگی کا کوئی مقصد نہیں سوائے اپنے شوہر کی اطاعت اور بچوں کی تربیت کے۔

میں نے بچپن سے ہی مرد کا ایک روپ دیکھا تھا۔ جابر، حاکمانہ روپ۔ باپ اور بھائی کا غصہ مجھے ڈرا دیتا تھا۔

پھر وہ میری زندگی میں آیا۔

وہ مجھے اپنی زر خرید غلام سمجھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

اس نے میرے وجود کی دھجیاں بکھیری۔

مجھے بے مول کیا۔ میری انا کو پامال کیا۔ اس نے مجھے روٹی دی، کپڑا دیا لیکن عزت نہیں دی۔

اس نے ہر بار میری توہین کی۔

میں موم کی بنی عورت۔میں اس کی اک نظر التفات کی منتظر رہی۔

لیکن وہ بے رحم تھا۔وہ میرا مجازی خدا تھا۔اس کی اطاعت مجھ پر واجب تھی۔وہ مرد تھا۔

وہ مجھے مارتا تھا۔

میں عورت تھی۔

میں سہ لیتی تھی۔

وہ پتھر دل تھا۔

میں موم سے پتھر بن گئی تھی۔

وہ مجھ پر حاکم تھا۔

www.novelsclubb.com

بہت بار میرا دل چاہتا میں اس سے پوچھوں کہ آخر میرا کیا قصور تھا؟کیا میں اچھی ہوئی نہیں تھی،میں اس سے

کہنا چاہتی تھی کہ آخر تمہیں کس نے حق دیا ہے مجھ پر ستم ڈھانے کا میں اس سے پوچھنا

چاہتی تھی کہ وہ اپنی

مردانگی مجھ جیسی بے بس اور کمزور مخلوق پر کیوں جھاڑتا تھا؟

! وہ تو مرد تھا

اسے بھی احساس تک نہیں ہوا تھا کہ اس کے منہ سے نکلے گئے بے رحم الفاظ میری روح

چھلنی کر دیتے

تھے۔بہت بار اس نے مجھے بے عزت کیا۔بہت بار اس نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا۔میں کچھ نہیں

کر سکی۔میں اپنا

پہنچا تو نہیں کر سکی۔میں ایک کمزور عورت تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے کبھی یہ نہیں سوچا تھا کہ مجھے کتنا درد ہوتا ہو گا۔میں اس کی کسی بات سے انکار نہیں

کر سکتی تھی۔میں

اس سے ڈرتی تھی۔مجھے ڈراتا تھا اس کے غصہ سے۔وہ بہت بے رحمی سے مارتا تھا۔بعض

دفعہ وہ بچوں

کے سامنے اپنا غصہ نکالتا۔اس نے میری بیٹی کو سکول جانے سے روک دیا۔میں ایک کمزور عورت تھی۔

میں آج تک اپنی بیٹی کے لیے ٹالڑ سکی۔میں اس سے لڑا ہی نہیں سکتی تھی۔

میں عورت تھی۔

وہ مرد تھا۔

وہ حاکم تھا۔

میں اس کی محکوم جو ٹھری۔

! ہاں وہ کہتا تھا کہ مرد عورتوں پر حاکم ہیں

خدا نے مردوں کو حاکم بنایا ہے۔

www.novelsclubb.com

آج میں خدا سے پوچھنا چاہتی ہوں۔

! اے منصف اعظم

کیا ایسے ہوتے ہیں قوام؟ایسے ہوتے ہیں حاکم؟ظلم ڈھانے والے؟کمزور عورتوں کو دبا کر رکھنے والے؟

مرد تو تحفظ کا احساس دلاتے ہیں مجھے اس سے خوف محسوس ہوتا تھا۔وہ کردار اور اخلاق کی پستی کا پیکر تھا۔اس کی رعیت میں میں نے سالوں کی سزا

کافی ہے۔یہ سراجھد ختم ہونے والی ہے۔

میں اس کی قید سے آزاد ہونا چاہتی ہوں۔

میں دعا کرتی ہوں کہ میری بیٹی کا نصیب ایسا نا ہو۔

میں دعا کرتی ہوں اس کا حاکم اس کے باپ جیسا نا ہو۔

وہ مرد کھلانے کا حقدار نہیں۔

www.novelsclubb.com

پھر بھی وہ مرد ہے۔

اور میں عورت ہوں۔

اور میں اسے بتانا چاہتی ہوں کہ خدا کے نزدیک برتری کا معیار صرف تقوی ہے۔ صرف

! تقوی اور نیک عمل

! وہ کہاں مجھ سے برتر ہے

وہ مجھ سے برتر ہونے کا دعوی کرتا ہے؟

اگر تم میرا خط پڑھ رہے ہو تو آج میں تمہیں بتانا چاہتی ہوں کہ وہ آیت جو تم اپنی "حاکمیت

" کے لیے استعمال کرتے ہو وہ اسی سورت کی آیت

ہے جو خدا نے عورتوں کے حقوق کے لیے نازل کی۔ سورت النساء! ہاں ایک پوری

سورت عورت کے لیے نازل ہوئی۔

خدا سے بڑا حاکم کوئی نہیں اور مخلوق سے بڑا ظالم کوئی نہیں۔

اور آج میں تم سے پوچھتی ہوں کس نے دیا ہے تمہیں کمزوروں پر ظلم کرنے کا حق؟

اگر یہ حق تمہیں خدا نے دیا ہے تو بتائو۔۔۔لے کر آ تو کوئی آیت۔۔۔ تم تو مرد ہو نا؟

تحریر ختم ہو چکی تھی۔ شاید وہ لکھتے لکھتے تھک گئی تھی۔ اس کے آنسوئوں کے نشانات خط

کے صفحے پر بکھرے ہوئے تھے۔ کمرے کے وسط میں

کرسی پر بیٹا وجود بالکل بے حس وساکت تھا۔اس کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اوران میں زندگی کی کوئی رمق باقی نہیں تھی۔

....

ختم شدہ

اپنا ریو و دینے کے لیے رائٹر کے انسٹا گرام اکاؤنٹ

@she_the_writer_girl

پر کانٹیکٹ کریں۔

www.novelsclubb.com